ں زبان سادہ ہوتی ہے۔ لیکن سوزوگداز۔ دردوکرب۔ اور عمیق تاثر سے ان کے اشعار لبریز ہوتے ہیں تمثیلاً اشعار ذیل دیکھئے۔

بکسیِ مرگ پر آنسو بھرلے نزع میں — اپنے مرنے کا میں خود کرتا ہوا ماتم گیا
تکلیفِ ضبطِ عشق کی اللہ ری لذتیں — آنسو بھر آئے آنکھ میں لیکن ہنسا کئے
کیا زندگی تھی عشق و محبت کی زندگی — اک نامراد دل کے سہارے جیا کئے

اس حصہ میں تسکین صاحب کی نعتیہ، عاشقانہ اور واقعاتی متصوفانہ اور فلسفیانہ ہر قسم کی نظمیں، قطعات، مرثیے اور غزلیات سب کچھ موجود ہے اور حسن وخوبی کے لحاظ سے ایک سے ایک بڑھ چڑھ کر ہے۔ رفعتِ تخیل، سادگیِ بیان، سوزوگداز، قدرتِ ادا اور حقیقت رسی کلام تسکین کا خاص جوہر ہے۔ ارباب ذوق کیلئے اس کا مطالعہ گوناگوں دلچسپی کا سبب ہوگا۔

طلوع سحر از جناب ضامن حسین صاحب گویا جہاں آبادی تقطیع بڑی ضخامت ۸ صفحات۔ کتابت وطباعت بہتر قیمت درج نہیں۔ غالباً بریلی الکٹرک پریس بریلی سے مل سکیگی۔

گویا صاحب جہاں آبادی اپنے کلام کا ایک ضخیم مجموعہ شائع کرنا چاہتے ہیں جو آٹھ ابواب پر تقسیم ہوگا۔ یہ کتابچہ اس ضخیم مجموعہ کے نمونہ کے طور پر شائع کیا ہے۔ اس مختصر نمونہ سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ گویا صاحب اردو کے کہنہ مشق شاعر ہیں اور نظمیں زیادہ تر اسلامی اور قومی ومذہبی لکھتے ہیں۔ کلام میں تصوف کی چاشنی بھی جگہ جگہ نظر آتی ہے۔

اوجِ کمال از جناب مولوی عبدالمجید صاحب عتیقی۔ تقطیع چھوٹی ضخامت ۱۲۲ صفحات۔ کتابت وطباعت معمولی قیمت عہ رتبہ، کمال بکڈپو لاہور۔

اس کتاب میں غازی مصطفیٰ کمال پاشا مرحوم کے حالات وسوانح اور ان کے قومی وجنگی کارنامے آسان وشستہ زبان میں بیان کئے گئے ہیں۔ لیکن کتاب مورخانہ نہیں بلکہ عقیدتمندانہ طرز پر